عرضِ مصنّف

اِس گزارش میں اگر میں ضوابطِ اُردو کی ترجیح کے متعلّق جو اس کو درسی قواعد ہائے اُردو داخلِ درس موجودہ حال پر ہے مفصّل وجوہ قلمبند کروں تو میری یہ گزارش طویل ہو جائے گی، اِس لئے مختصر طریق پر ان مسلّمہ اصول کا ذکر کرتا ہوں جن کے بغیر قواعد اُردو کا مفید متعلّمین و معلّمین ہونا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے۔

اِن ہر سہ حصص کی تالیف میں میں نے اُمورِ ذیل کو پورے طور پر نبھایا ہے۔

(۱) ضوابطِ اُردو کے ہر حصّہ کو ایسی مفید ترتیب دی گئی ہے کہ اپنے پڑھنے والوں کے دماغوں پر ناقابلِ برداشت بوجھ نہیں ڈالے گی۔

(۲) عبارت ایسی سلیس اور آسان ہے جس سے بچّوں کو مضمونوں کے سمجھنے میں دِقّت نہیں ہو گی اور اس کو ایسا ہی دلچسپ پائینگے جیسا کہ اپنی باہمی گفتگو کو۔

(۳) ضوابطِ اُردو میں اندھا دھند عربی یا انگریزی صرف و نحو کی تقلید نہیں کی گئی ہے بلکہ بطریقِ استقراء اُردو کے قواعد و ضوابط کو زبانِ مروّجہ کے لحاظ سے قلمبند کیا گیا ہے۔

(۴) کلمہ کی تقسیم بروئے قواعدِ عربی اُردو کے مناسب نہیں تھی گو قواعد زیرِ درس میں عربی کا تتبع کلافی سے زیادہ کیا گیا ہے۔ مگر میں نے ان ہر سہ حصص میں اُردو زبان کو مقدم رکھ کر کلمہ کی تقسیم کی ہے۔

(۵) اسم نکرہ کی اقسام عربی میں معینہ اوزان زبان کی بموجب ہیں جو اس زبان کے لئے خاص ہیں اُردو میں اسم نکرہ کے اوزان مقرر نہیں اس لئے اقسام

(۱۲) لڑکا حساب نکال رہا ہے +

(۱۳) لڑکیاں گرل اسکول کو جا رہی ہیں +

(۱۴) بچّے آنکھ مچونی کھیل رہے ہیں +

(۱۵) کبوتروں کی کابک دھوپ میں رکھ دو +

(۱۶) کفگیر اور دیگچی کو مانجھ دو +

(۱۷) بندوق کی آواز میں نے نہیں سُنی +

(۱۸) جوہر میاں نے اپنا جھنجھنا توڑ دیا +

(۱۹) لچھمن صبح کے سات بجے دہلی گیا +

(۲۰) بلّی آئی تو اُسے دیکھ کر مینا پھڑ پھڑائی +

(۲۱) مُرغیاں کیوں کُڑکُڑا رہی ہیں کیا نیولا آگیا ؟

(۲۲) آموں میں مول آیا تو کوئل بھی کوکنے لگی +

(۲۳) چاندی اور سونے کا بھاؤ آجکل گر رہا ہے +

(۲۴) ایک پلٹن - دو رسالے - میرٹھ چھاؤنی سے انبالہ چھاؤنی کو بدل گئے +

(۲۵) جاٹوں اور گوجروں کی منڈلیاں آرہی ہیں +

اسم کی تعریف | کسی شخص یا شخصوں یا چیز یا چیزوں کے نام کو علم صرف میں اسم کہتے ہیں +

مشقی جُملے

ذیل کے جُملوں میں سے اسم کو پہچانو

(۱) طاہر نے گھُڑ دَوڑ میں گھوڑی بھگائی +

(۲) سوہن کا اونٹ چرنے گیا ہے +

(۳) صبح اور شام کے وقت چڑیوں کی چوں چوں سے کان پڑی آواز سُنائی نہیں دیتی +

(۴) گاڑیوں اور ٹھیلوں کی گھڑ گھڑاہٹ نے رات بھر سونے نہیں دیا +

(۵) پاربتی نے انگنائی مین کیوں جھاڑو نہیں دی ؟

(۶) اِس گھر کا آنگن کیسا صاف سُتھرا ہے، کہیں تنکا تک نظر نہیں آتا +

(۷) موہن کا رومال کہیں کھویا گیا +

(۸) کشوری کا پاجامہ درزی کو دیدیا گیا +
(۹) جوہر کے ساتھ گلی میں اور بچّے بھی کھیل رہے ہیں +
(۱۰) باؔبو کی چھت پر رات بڑے زور کا دھماکا ہوا +
(۱۱) ننھے میاں نے کھٹولے کی پائنتی کس دو +
(۱۲) کرشن نے ذرّہ سی بات کا بتنگڑا بنا دیا +
(۱۳) کابلیوں کے میوے کے اونٹ پڑاؤ میں آئے ہیں +
(۱۴) گوروں کی فوج ریل میں سوار ہو رہی ہے +
(۱۵) ہندوستانی لشکر کا کل کوچ ہوگا +
(۱۶) چاندنی چوک کی ہر دُکان پر گاہکوں کی بھیڑ لگی رہتی ہے +
(۱۷) گھنٹہ گھر کے پاس ٹرام ٹھہرا کرتی ہے +
(۱۸) دساور میں لوہے اور تانبے کی مانگ ہو رہی ہے +
(۱۹) کہار سے کہو کہ پینے کا پانی بھر لائے +
(۲۰) منڈی سے چاول ۔ گھی ۔ اُرد کی دال خرید لاؤ +
(۲۱) منگلو کے چھلوری نکل آئی ۔ اس کی جلن اور کُلکن سے
رات بھر تڑپا کیا +

(۲۲) تم کل صبح گھڑی بھر کے لئے ضرور آجانا +

(۲۳) منوہر کی بکواس پر بھورا سمائی کر گیا۔ ورنہ سر پھٹول میں کسر باقی نہیں رہی تھی +

(۲۴) پار سال گنگا ایسی چڑھی کہ اپنے بھنڈار سے باہر ہو گئی کنارے کے گاؤں بہ گئے +

(۲۵) کنھیا کی دوکان پر چاقو۔ پنسلیں۔ ہولڈر۔ دواتیں۔ ربڑ۔ قسم قسم کے آئے ہیں +

کہانی

اِس کہانی میں سے اسم کو پہچانو

بڑا بھائی بازار سے کچھ پھل خرید کر لایا۔ منجھلے بھائی نے ان پھلوں کو دھونے اور صاف کرنے کے لئے اُٹھایا اور اپنے بڑے بھائی سے پوچھا کہ آپ انگور۔ انار۔ امرود تو کافی لائے۔ مگر ناسپاتیاں صرف دو ہی لائے۔ کیا آپ کو ناسپاتی پسند نہیں؟ "حصّہ رسد بھی آپ کو کم از کم تین ناسپاتیاں لانی چاہئیں تھیں"

بڑے بھائی نے ہنسکر کہا کہ میں چھوٹے بھائی کے واسطے نہیں لایا یہ سُنکر چھوٹا بھائی مُنہ بسُور نے لگا۔ اس پر بڑے بھائی نے منجھلے بھائی سے کہا کہ دیکھو ناسپاتیاں تو تین ہی ہیں۔ تم نے صحیح نہیں گنا۔ یہ ایک اور یہ دو دو اور ایک مل کر تین ہوئیں۔ یہ سُنکر چھوٹا بھائی دوڑا۔ اور ایک ناسپاتی خود اُٹھالی۔ دوسرے منجھلے بھائی کو دے کر کہا کہ آپ اپنے حساب کی تیسری ناسپاتی لے لیں +

(الف) اُردو کی کتاب جس قدر تم نے پڑھی ہے اُس میں سے اسم بتاؤ+

(ب) ذیل کے اسموں کو جملوں میں استعمال کرو:۔

قلم۔ دوات۔ میز۔ کُرسی۔ رول۔ کاغذ۔ پنسل۔ سیاہی۔ کاپی۔ کتاب۔ اٹلیس۔ نقشہ۔ کُرہ۔ ہولڈر۔ نب۔ قط زن۔ چاکو۔ پرکار۔ پیپر۔ ربڑ۔ اسٹک۔ گیند۔ فٹ بال۔ کرکٹ۔ کمرہ۔ ہال۔ محراب۔ ستون۔ اینٹ۔ کڑی۔ شہتیر۔ دروازہ۔ کھڑکی۔ کواڑ۔ روشندان۔ تختہ۔ برگد۔ پن۔ سوئی۔ گھی۔ دہی۔ دودھ۔ دال۔ روٹی۔ بسکٹ۔ کیک۔ پلنگ۔ پیٹی۔ سیروا۔ چوکی۔ آسن۔ چوکا۔ تھالی۔ پتیل۔ گڈوا۔ گڈوی۔ بنٹا۔ لوٹا۔ کٹورا۔ گلاس۔ کنواں۔ پانی۔ مٹی۔ قافلہ۔ جتھا۔ انجمن۔

پارٹی - گلّہ - ریوڑ - کوٹ - ویسکوٹ - اوڑھنی - دوپٹہ - پتلون - پاجامہ - برجس - کالر - نکٹائی - بنیان - ڈھکن - چھبن - اُلجھن - بچپن - انگڑائی - جمائی - انگلیٹ - السیٹ - جوانی - بڑھاپا - دُکھ - درد - آرام - چین - سُکھ +

ضمیر

نیچے لکھے ہوئے جملوں میں سے اُن لفظوں کو بتاؤ جو اسم کی جگہ بولے گئے ہیں :-

(۱) طاہر نے کہا کہ میں آتا ہوں +

(۲) سوہن اور موہن نے کہا کہ ہم دہلی جانے والے ہیں +

(۳) کندن نے رامچندر سے پوچھا کہ تو پڑھنے کیوں نہیں آیا ؟

(۴) عزیز نے طاہر اور جوہر کو بُلا کر کہا کہ اب تم تفریح کے لئے جاؤ -

(۵) زید نے کہا کہ میں نے بکر کو تو نہیں بُلایا تھا پھر وہ کیوں آیا ؟

(۶) خالد اور ولید جو کل بھاگ گئے تھے وہ واپس آگئے +

(۷) حامد نے محمود کی نسبت کہا کہ اُس نے بہت رَن بنائے +

(۸) درگا جانے لگا تو بشن نے اُسے پکڑ لیا ۔

(۹) سمندا نے اپنے اونٹ کو مارا۔ اونٹ اُس کو دبا بیٹھا ۔

(۱۰) پاربتی کہتی ہے کہ میرا پاؤں دُکھتا ہے۔ مجھ سے چلا نہیں جاتا ۔

(۱۱) گیندو نے کہا کہ میرے بھائی نے مجھے بُندے بھیجے ہیں ۔

(۱۲) عورت نے اپنے شوہر سے کہا کہ مجھ کو جگنو بنوا دو ۔

(۱۳) بیرو اور بارو نے درخواست کی کہ ہمیں مزدوری پر لگا لو ۔

(۱۴) دو لڑکے میرے پاس آئے کہ ہم کو اُردو پڑھا دیا کرو ۔

(۱۵) جن لڑکوں نے شرارت کی اُنہیں بڑی اُستانی جی نے سزا دی ۔

(۱۶) جن کو ہم نے کل بُلایا تھا اُن کو آج پھر بُلا لاؤ ۔

(۱۷) جو لوگ لڑنے جائیں اُنہیں روکو ۔

(۱۸) عزیزہ اور طاہر امتحان میں اوّل آئے اور اُن کو انعام ملا ۔

(۱۹) بھرت اور بلونت سے ماسٹر صاحب نے کہا کہ تمہیں دل لگا کر پڑھنا چاہیئے ۔

(۲۰) جوہر نے بتایا کہ یہ موٹر میری اپنی ہے ۔

(۲۱) زید نے بکر سے پوچھا کہ آپ یہاں کب تشریف لائے ؟

(۲۲) خالد نے ولید کو دیکھ کر بھوندو سے کہا کہ جس نے کل مجھے چھیڑا

تھا یہ وہ ہی تو ہے +

(۲۳) عزیز سے طاہر نے کہا کہ جو کل تم سے ملنے آئے تھے وہ آج بھی آئے ہیں +

(۲۴) مجھے کچھ خبر نہیں کہ اُنھوں نے تم کو خط لکھا تھا یا نہیں +

(۲۵) ہم اور تم اور یہ اور وہ۔سب اکٹھے چلیں گے +

ضمیر کی تعریف

جو کلمہ کسی اسم کی جگہ بولا جائے۔تاکہ ایک ہی نام کو بار بار لینا نہ پڑے اُس کلمہ کو علم صرف میں ضمیر کہتے ہیں +

مشقی جملے

(۱) سوہن اور موہن باتیں کر رہے تھے جوہر نے پوچھا کہ کون بول رہے ہیں؟

(۲) ولید نے مجھ سے کہا کہ دہلی والوں میں سے کوئی نہیں آیا +

(۳) کل سے ہمارے گھر میں عورتوں کا تانتا لگا ہوا ہے۔کتنی ہی آ چکی ہیں اور کتنی ہی چلی گئیں +

(۴) تم جب آتے ہو آموں کے دو ٹوکرے لاتے ہو۔اب کی دفعہ کتنے لائے؟

(۵) میں کس سے کہوں کہ مجھ پر کیا گزرتی ہے؟

(۶) تمہارے تین بھائی اور ہیں۔ ان میں سے کون سے کو تمہارا پیغام دوں +

(۷) میاں تم میرٹھ سے ہمیشہ چونہ لایا کرتے ہو اب کے کیا لائے ؟

(۸) تم دہلی جا رہے ہو کچھ نہ کچھ تو ضرور لانا +

(۹) سوہن بازار میں کسی سے لڑ پڑا +

(۱۰) میں نے تو ایک پنسل منگائی تھی تم کئی لے آئے +

(۱۱) تمہارے پاس جو لڑکے کام کرنے آتے ہیں اُن میں سے آج کے آئے ؟

(۱۲) میں سیر بھر روٹی میں سیر بھر گھی کھپا دوں تم کتنا کھپا سکتے ہو ؟

(۱۳) آنے والے ایک دم کی فرصت نہیں دیتے۔ ایک آتا ہے ایک جاتا ہے +

(۱۴) بہت سے لڑکے یہاں دنگا کر رہے تھے تمہارا آنا سُنکر
سارے بھاگ گئے +

(۱۵) جتنے مہمان آئے تھے میں نے سب کو کھانا کھلا دیا +

(۱۶) طاہر اور جوہر بڑے ذہین ہیں ہر ایک ان کی تعریف کرتا ہے +

(۱۷) میں حصار گیا تھا وہاں ہر کسی کو تمہارا ثنا خواں پایا +

(۱۸) یار بھی وہیں تھا جہاں تم تھے +

(۱۹) یار و نے تو پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ یہ بیل منڈھے چڑھتی نظر نہیں آتی +

کہانی

ذیل کی کہانی میں سے ضمیریں بتاؤ

ایک لکڑہارے نے اپنی طاقت سے بہت زیادہ لکڑیوں کا گٹھا باندھا اور وہ خوش خوش جارہا تھا کہ اس کی قیمت میں بہت سے دام ملیں گے۔ کچھ دور چلا تھا کہ اُسکی ٹانگیں کپکپائیں اور پاؤں ڈگمگائے۔ اُسکی گردن ٹوٹنے لگی۔ قریب تھا کہ وہ اس گٹھے سمیت گر پڑے اور اس بوجھ کے نیچے دب جائے۔ اپنے بچاؤ کے لئے اُس نے اپنے سر سے اس بوجھ کو زمین پر پٹک دیا۔ اور وہ سستانے بیٹھ گیا۔ تھوڑی دیر بعد پھر اُٹھا۔ اور گٹھا اُٹھانا چاہا وہ اُس سے نہ اُٹھا۔ زیادہ زور کرنے سے اُس کا سانس پھول گیا اور کسی رگ پٹھے کے بے جا ہو جانے سے اُس کے مونڈوں اور کمر میں درد ہونے لگا۔ اُسکے ہاتھ اور بازو اُن لکڑیوں کے کھوبڑوں سے زخمی ہو گئے اور اُن سے خون بہنے لگا۔ اس مصیبت سے تنگ آکر اُس نے اپنے خدا سے دعا مانگی کہ "اے خدا اس مصیبت سے تو یہی بہتر ہے کہ مجھے موت آجائے" اور میں اس تکلیف سے نجات پاؤں اور ہر روز کی آفت سے بچوں۔ کوئی سمجھدار کہیں چھپا ہوا اسکی دعا سن رہا تھا وہ اپنے منہ پر نقاب ڈالکر جلدی جلدی آیا اور

سخت اور ڈراؤنی آواز میں اِس سے پوچھنے لگا کہ مجھے کیوں بلایا ہے؟ اُس نے کہا کہ "تم کون ہو؟" نقاب پوش نے جواب دیا کہ "میں موت کا فرشتہ ہوں جس کو تو نے خدا سے مانگا تھا"۔ وہ یہ سُن کر ڈرا کہ موت آگئی اور گڑگڑا کر کہنے لگا کہ میں نے تو اِس گٹھے کے اُٹھوانے کو تمہیں یاد کیا تھا۔ وہ ہنسا اور گٹھا اُٹھوا کر غائب ہو گیا +

(الف) اپنے پڑھے ہوئے اُردو کے اسباق میں سے ضمیریں بتاؤ +

(ب) نیچے لکھی ہوئی ضمیروں کو جملوں میں استعمال کرو۔

تو۔ تم۔ میں۔ ہم۔ وہ۔ مجھ۔ مجھے۔ تجھ۔ تجھے۔ ہمیں۔ انہیں۔ تمہیں۔ اِس۔ اُس۔ اِن۔ اُن۔ اِسے۔ اُسے۔ انہیں۔ تیرا۔ میرا۔ تمہارا۔ ہمارا۔ آپ۔ اپنا۔ اپنے۔ اپنی۔ ایسا۔ ایسی۔ ایسوں۔ ایسیوں۔ اپنوں۔ اپنیوں۔ جو۔ جس۔ جن۔ جنہیں۔ جونسا۔ جونسی۔ جونسے۔ جونسوں۔ جونسیوں۔ کیا۔ کے۔ کتنا۔ کتنی۔ کتنے۔ کتنیوں۔ کون۔ کونسا۔ کونسی۔ کونسے۔ کونسوں۔ کونسیوں۔ کئی۔ کاہے۔ کوئی۔ کسی۔ کچھ۔ سارا۔ ساری۔ سارے۔ ساروں۔ ساریوں۔ سب۔ سبھوں۔ ایک۔ اک۔ دو۔ چار۔ سات۔ پانچوں۔ ساتوں۔ بیس اک۔ دس اک۔ ہر ایک۔ ہر کسی۔ ہر کوئی۔ کوئی۔ بیسیوں۔ سیکڑوں۔ ہزاروں۔ لاکھوں +

صفت

ذیل کے جملوں میں سے اُن لفظوں کو پہچانو جن سے کسی قسم کی بھلائی یا بُرائی سمجھی جائے

(۱) تمہاری لڑکی بھولی ہے +

(۲) یہ لڑکا ذہین ہے +

(۳) میرا ہولڈر سُنہری ہے +

(۴) جوہر کی پنسل نیلی ہے +

(۵) آپ کا کُرتا میلا ہے +

(۶) سوہن کی گائے کالی ہے +

(۷) موہن کا بکرا لنگڑا ہے +

(۸) طاہر کا گھوڑا مُنہ زور ہے +

(۹) عزیز سخی ہے +

(۱۰) زید کنجوس ہے +

(۱۱) اُلّو منحوس ہے +

(۱۲) پاربتی لڑاک ہے +

(۱۳) صالح ہوشیار ہے +

(١٤) یہ کاغذ چکنا ہے +

(١٥) ولید عالم ہے +

(١٦) بکر عامل ہے +

(١٧) ہندہ چوٹی ہے +

(١٨) گردھر اُچکا ہے +

(١٩) گیندو بد صورت ہے +

(٢٠) محمود عقلمند ہے +

(٢١) اِس اسکول کے لڑکے ہوشیار ہیں +

(٢٢) میری گھوڑی اَن مول ہے +

(٢٣) تمہاری باتیں بے تُکی ہیں +

(٢٤) اِس مکان کی دیوار ٹیڑھی ہے +

نیچے کے جملوں میں سے اُن لفظوں کو پہچانو جن سے تعداد یعنی گنتی صحیح یا مبہم معلوم ہوتی ہو +

(١) میرے دو ہولڈر ہیں +

(٢) زید کی ایک دوات ہے +

(۳) طاہر کا پانچ روپیہ وظیفہ ہے۔ (۴) اُس کا تیسرا سبق ختم ہوگیا +
(۵) بکر نے ساتویں کتاب شروع کی +
(۶) بیسیوں لڑکے کرکٹ کھیل رہے ہیں +
(۷) بندر والے کے گرد سیکڑوں آدمی جمع ہوگئے +
(۸) میں نے ایک امرود کھایا + (۹) جوہر کی کئی کُرسیاں نئی ہیں +
(۱۰) میرے گھر کئی اک مہمان آگئے + (۱۱) طاہر نے چند سٹول خریدے۔
(۱۲) سوہن نے کچھ موڑھے منگائے ہیں +
(۱۳) تم نے بہت پیسے خرچ کردئے +
(۱۴) مجھے تھوڑے سے آم دیدو +

نیچے لکھے ہوئے جملوں میں سے اُن کلموں کو پہچانو جن سے مقدار یعنی ناپ یا تول صحیح یا بطریق تخمینہ ظاہر ہوتی ہے۔

(۱) میرے کُرتے میں ڈھائی گز ململ لگتی ہے +
(۲) دہلی میرٹھ سے چوبیس کوس ہے +
(۳) تین فیٹ کا ایک گز ہوتا ہے +
(۴) بارہ انچ کا ایک فیٹ ہوتا ہے +

(۵) چار اُنگل کی ایک گرہ ہوتی ہے +
(۶) سولہ گرہ کا ایک گز ہوتا ہے +
(۷) سترہ سو ساٹھ گز کا ایک میل ہوتا ہے +
(۸) آٹھ فرلانگ کا ایک میل ہوتا ہے +
(۹) دو سو بیس گز کا ایک فرلانگ ہوتا ہے +
(۱۰) مجھے سوٹ کے لئے سوا چار گز سرج لا دو +
(۱۱) بازار سے ڈھائی سیر قند لے آؤ +
(۱۲) ایک پیسہ میں پاؤ بھر بیر آتے ہیں +
(۱۳) ایک من آٹے کی ضرورت ہے +
(۱۴) گھی کا بھاؤ نو چھٹانک کا ہے +
(۱۵) ایک تولہ چاندی بارہ آنے کی آئے گی +
(۱۶) چھ ماشے الائچیاں لیتے آنا +
(۱۷) چالیس سیر کا ایک من ہوتا ہے +
(۱۸) سولہ چھٹانک کا ایک سیر ہوتا ہے +
(۱۹) پانچ سیر کی ایک دھڑی ہوتی ہے + (۲۰) گنگا کا پانی گزوں چڑھ گیا +

(۲۱) جمنا کی منجدھار کا گہراؤ بلّیوں ہو گا +

(۲۲) زید بکر سے برسوں بڑا ہے +

(۲۳) میں تم سے کوسوں دُور پڑا ہوں +

(۲۴) ککڑیاں چاندنی میں اُنگلوں بڑہتی ہیں +

(۲۵) اِس دیوار کے بیسیوں رَدّے اُتروا دئے +

(۲۶) کرشن نے موہن کو بہت سمجھایا +

(۲۷) گنیشی کو بُہتیرا جھنجھوڑا مگر وہ نہ جاگا +

(۲۸) جوہر اتنا ہنسا کہ آنسو نکل پڑے +

(۲۹) رات بھر خوب ہَوا چلی +

(۳۰) میں نے اُن سے کچھ باتیں کیں کچھ نہیں کیں +

(۳۱) زید کو تھوڑا تھوڑا بُخار ہے +

(۳۲) چلّو بھر پانی سے کیا پیاس بُجھے گی +

(۳۳) مُٹّھی بھر دانوں میں اس کا کیا بھلا ہو گا +

(۳۴) میرے سینہ میں ہلکا ہلکا درد ہے +

(۳۵) اب تو کچھ کچھ آرام معلوم ہوتا ہے +

(۳۶) مجھے اِس وقت خفیف خفیف بُھوک معلوم ہوتی ہے +
(۳۷) دیکھو کتنا موٹا آدمی ہے +

ذیل کے جملوں میں سے وہ الفاظ بتاؤ جن سے کسی ایک شخص یا چیز کا لگاؤ کسی دوسرے شخص یا چیز سے سمجھا جاتا ہو

(۱) جوہر کا کوٹ ہلاسی ہے + (۲) پاربتی کی اوڑھنی دھانی ہے +
(۳) کشمیری زعفران اچھی ہوتی ہے + (۴) پنجابی لڑکے محنتی ہوتے ہیں +
(۵) بنگالی لوگ اکثر کالے ہوتے ہیں + (۶) ہمارا نوکر حبشی ہے +
(۷) مجھے کشمشی کشمیرہ پسند آیا +
(۸) آسمانی ہولڈروں کا رواج زیادہ ہوگیا +
(۹) ولید - خالد کا منجھلا لڑکا ہے +
(۱۰) راستہ میں ایک پنیل سانپ مَرا پڑا ہے +
(۱۱) سب سنسار دُکھیا ہے - سُکھیا کوئی نہیں +
(۱۲) سوہن ذنگئی ہے + (۱۳) بشن باتونی ہے +
(۱۴) یہ گھوڑا عربی نسل کا ہے + (۱۵) اِس لڑکے کا مزاج بلغمی ہے +
(۱۶) کبھی شرقی ہَوا چلتی ہے کبھی غربی +

(۱۷) اُس کو ناگہانی موت آئی + (۱۸) میں تازی زبان سیکھوں گا +
(۱۹) وہ آبی جانوروں کا شکار نہیں کرتا +
(۲۰) پکّی کھجوریں بڑے مزے کی ہوتی ہیں +
(۲۱) میرٹھی شاعر آگئے ہیں + (۲۲) طاہر کا گیہواں رنگ ہے +
(۲۳) یہ کوڑیالا سانپ ہے + (۲۴) جوہر شرمیلا لڑکا ہے +
(۲۵) علی گڈھ کی صابونی مشہور ہے +

صفت کی تعریف ایسا کلمہ جس سے کسی شخص یا چیز کی بھلائی یا بُرائی یا تعداد یا مقدار خواہ ٹھیک ٹھیک ہو خواہ صرف اندازہ ہو ظاہر کی جائے یا کسی شخص یا چیز کا کسی اور شخص یا چیز سے تعلّق بیان کیا جائے +

ایسے کلمہ کو علم صرف میں صفت کہتے ہیں +

یاد رکھو کہ کلمات صفات سے۔ خواہ کسی صفت کا کسی شخص یا چیز میں ہوتا پایا جائے یا نہونا سمجھا جائے دونوں صورتوں میں اُس کو صفت ہی کہا جائے گا +

:(+):

مشقی جملے

ذیل کے جملوں میں کلمات صفت بتاؤ۔

(۱) زید کھلاڑ ہے + (۲) یہ بڑا اڑیل ٹٹو ہے +

(۳) جوہر بھاگوان ہے + (۴) طاہر چپّا ہے +

(۵) عزیز ہنس مکھ ہے + (۶) بھرت لے لوٹ ہے +

(۷) سوہن کھل اُپاڑ ہے + (۸) موہن کام چور ہے +

(۹) حامد نیک اندیش ہے + (۱۰) یہ گیہوں لوچ دار ہیں +

(۱۱) کندن پڑھا لکھا نہیں + (۱۲) داس محاسب نہیں +

(۱۳) زید بہادر ہے + (۱۴) بکر ہوشیار ہے +

(۱۵) ولید عقلمند ہے + (۱۶) خالد ذہین نہیں +

(۱۷) یہ چادر بنارسی ہے + (۱۸) یہ پہاڑی آدمی ہے +

(۱۹) پنجابی لنگی اچھی ہوتی ہے (۲۰) اس کا مزاج سوداوی ہے +

(۲۱) یہ خط فارسی ہے + (۲۲) اِس پر آسمانی مصیبت پڑی +

(۲۳) فرہاد کو تانوی کے آنے کی خبر ہے +

(۲۴) تم ایک بیضوی شکل بناؤ + (۲۵) میرا مذہب حنفی ہے +

(۲۶) یہ دہلوی شاعر کی غزل ہے + (۲۷) کوئی حقانی غزل سناؤ +

(۲۸) اِس لحاف کی گوٹ سرمئی ہے + (۲۹) ان کے گھر ستوانسا بچّہ ہوا +

(۳۰) اِس پودے میں چمپئی رنگ کے پھول آتے ہیں + .

(۳۱) ہمارے گھر چند مہمان آئے ہوئے ہیں +

(۳۲) گز بھر مارکین لے آؤ + (۳۳) پاؤ بھر برف لیتے آنا +

(۳۴) اِس وقت کم کم بوندیں پڑ رہی ہیں +

(۳۵) تم بالشت بھر جگہ دیدو تو میں بیٹھ جاؤں +

(۳۶) جتنے مُنہ اُتنی ہی باتیں +

(۳۷) کُرتوں کے لئے بارہ بٹن لا دو +

(۳۸) گھڑے تو بہت آگئے مگر گھڑیا ایک بھی نہیں +

(۳۹) مجھے یہاں رہتے ہوئے بارہواں سال ہے +

(۴۰) یہ شیو دیال کی تیسری لڑکی ہے +

(۴۱) ہماری کوٹھ میں دُگنا نفع ہوا +

(۴۲) تم حلوے میں ڈیوڑھا میٹھا ڈالنا +

(۴۳) میری اسٹک کی قیمت تمہاری اسٹک سے دس گُنا زیادہ ہے +

(۴۴) شام تم نے کتنے پیڑے اور کئے جلیبیاں کھائیں +

(۴۵) میں نے ہر ایک کُرسی پر روغن کرا دیا +

(۴۶) یہ بچّہ ہر کسی آدمی کے پاس چلا جاتا ہے +

(۴۷) یہاں کسی کی روک نہیں ہر کوئی آدمی آسکتا ہے +

کہانی

(اِس کہانی میں سے صفت کے کلمات پہچانو)

ایک سیدھا اور بھولا لڑکا سُنہری ہولڈر اور آسمانی پنسل لئے ہوئے آہستہ آہستہ اسکول کو جا رہا تھا۔ راستہ میں اُس کو دو اُچکے لڑکے ملے۔ ان دونوں لڑکوں میں سے ایک لڑکے نے ایک خوبصورت ربڑ اس بھولے لڑکے کو دیا کہ یہ میری امانت ہے کسی کو نہ دینا۔ یہ سیدھا سادہ لڑکا دس بیس قدم چلا ہو گا کہ ایک شریر لڑکے نے اس کا آگا گھیر لیا اور کہا کہ یہ خوبصورت ربڑ اور سُنہری ہولڈر اور یہ آسمانی پنسل میرے ہیں جو تو نے چُرا لئے۔ بھولے لڑکے نے انکار کیا کہ میں نے نہیں چُرائے۔ اِس پر وہ دونوں اُچکے لڑکے

بھی آ گئے اور اتّفاق سے ایک بُڈّھے آدمی ایک مریل سے ٹٹّو پر سوار ٹخ ٹخ کرتے ان لڑکوں کے پاس سے گزرے اور ان کا جھگڑا سُنکر ٹٹّو سے اُتر ئے۔ اور جھگڑے کا سبب پوچھا۔ تو اوّل شریر لڑکے نے اپنا جھوٹا دعویٰ پیش کیا اور کہا کہ یہ تینوں چیزیں اس نے مجھ سے زبردستی چھین لیں۔ اِس شریر لڑکے کے بیان کی تائید ان دونوں اُچکّے لڑکوں نے کی۔ بڑے میاں نے اس غریب لڑکے سے پوچھا تو اس نے سارا قصّہ سچّا سچّا سنا دیا۔ بڑے میاں نے ان تینوں لڑکوں کو دھمکایا اور کہا یہ غریب سیدھا لڑکا۔ تم تینوں لڑکوں میں سے ہر ایک لڑکے سے عمر میں چھوٹا بھی ہے اور کمزور بھی ہے۔ اِس لئے تمہاری کوئی چیز چھین نہیں سکتا۔ یہ کہہ کر سُنہری ہولڈر اور آسمانی پنسل تو اس سیدھے لڑکے کو دیدئے اور ربڑ خود لے کر ٹٹّو پر سوار ہو ٹخاری دی اور ان تینوں جھگڑالو لڑکوں کو ساتھ لے کر چل دئے +

(الف) اُردو کی کتاب کے جس قدر سبق تم نے پڑھے ہیں ان میں سے کلمات صفات بتاؤ +

(ب) ذیل کے کلمات صفات کو جملوں میں استعمال کرو۔

مریل۔ بھگوڑا۔ لنگڑا۔ کانا۔ لولا۔ اندھا۔ بہرا۔ بھوکا۔ پیاسا۔ ہنس مکھ۔ کام چور۔ من چلا۔ سمجھ دار۔ منہ پھٹ۔ منہ زور۔ بانکا۔ ترچھا۔ عالم۔ جاہل۔ ذہین۔ بے وقوف۔ ہوشیار۔ دانشمند۔ عقیل۔ بیمار۔ مریض۔ جنگلی۔ پہاڑی۔ گنوار۔ شہری۔ مٹیالا۔ پٹیلا۔ پھُسپھُس۔ سُنہری۔ روپہلی۔ دھانی۔ آسمانی۔ کوڑیالا۔ مٹیالا۔ سرمئی۔ پستئی۔ ہلاسی۔ کپاسی۔ کتھئی۔ قانونی۔ باتونی۔ جھگڑالو۔ لڑاک۔ عربی۔ فارسی۔ شریر۔ غریب۔ نڈر۔ ڈرپوک۔ میکا۔ سُسرال۔ ڈھلوان۔ چورس۔ سپاٹ۔ صاف۔ سُتھرا۔ اچھا۔ بھلا۔ بُرا۔ نکما۔ بھدا۔ بھونڈا۔ بہت۔ خوب۔ پاؤ بھر۔ تولہ بھر۔ سوا من۔ ڈیڑھ سیر۔ چھٹانک۔ دو۔ چار۔ پہلا۔ پانچواں۔ چوتھا۔ ساتواں۔ دُگنا۔ دوہرا۔ سوایا۔ ڈیوڑھا۔ کئی۔ کے۔ کچھ۔ کوئی۔ ہر کسی۔ ہر کوئی۔ ہر ایک۔ یہ۔ وہ۔ اِس۔ اِن۔ مجھ۔ تجھ۔ دُکھیا۔ سُکھیا۔ ہندوستانی۔ دہلوی۔ لاہوری۔ لمبا۔ ٹھنگنا۔ اوچھا۔ بھتوتھا۔ جھوجھرا۔

فعل

ذیل کے جملوں میں سے اُن کلموں کو پہچانو جن سے کسی کام کا کرنا یا نہ کرنا سمجھا جاتا ہو

(۱) زید آیا +
(۲) خالد اور ولید آئے +
(۳) ہندہ آئی +
(۴) گیندو اور چمپو آئیں +
(۵) وہ ابھی گیا ہے +
(۶) وہ ابھی گئی ہے +
(۷) وہ گئے ہیں +
(۸) وہ گئی ہیں +
(۹) تم گئے ہو یا نہیں +
(۱۰) تم گئی ہو یا نہیں +
(۱۱) موہن رویا تھا +
(۱۲) نندی روئی تھی +
(۱۳) طاہر اور جوہر ہنسے تھے +
(۱۴) یہ لڑکیاں ہنسی تھیں +
(۱۵) حامد ہر روز آتا تھا +
(۱۶) ہندہ ہمیشہ آتی تھی +
(۱۷) یہاں لوگ آتے تھے +
(۱۸) وہاں عورتیں جاتی تھیں +
(۱۹) یہ انار ولید لایا ہوگا +
(۲۰) سوتیں پاربتی لائی ہوگی +
(۲۱) میرے جانے کے بعد وہ آئے ہوں گے +

(۲۲) لڑکیاں تم سے پڑھنے آئی ہوں گی +
(۲۳) تم مجھ سے ملنے آئے ہوگے +
(۲۴) جب میں چلا گیا تھا اس وقت تم آئی ہوگی +
(۲۵) رات شاید زید آیا ہو +
(۲۶) ممکن ہے کہ میرے پیچھے جمیلا آئی ہو +
(۲۷) شاید تمہاری موجودگی میں ہم آئے ہوں +
(۲۸) شاید چماریاں گھر لیپنے آئی ہوں +
(۲۹) کاش وہ آتا اور مجھ سے ملتا +
(۳۰) اگر تم جاتے تو میں بھی جاتا +
(۳۱) اس بیاہ میں اگر ہندہ آتی تو خوب ہوتا +
(۳۲) اگر وہ بھی آتے اور تم بھی آتیں تو بڑی رونق ہوتی +
(۳۳) ہم بلاتے یا نہ بلاتے مگر تم تو آئی ہوتیں +
(۳۴) اگر تم آڑے نہ آتے تو فساد بڑھ جاتا +
(۳۵) اگر کوئی نہیں آتا تھا تو تم تو آئی ہوتیں +
(۳۶) میں امرود لے آیا۔ ولید انگور لاتا ہے +

(۳۷) بڑی بی ٹھرو لڑکی آتی ہے +

(۳۸) لڑکے بھی پڑھتے ہیں اور لڑکیاں بھی پڑھتی ہیں +

(۳۹) اے بی تم آتی ہو یا نہیں +

(۴۰) ذرا صبر کرو میں آتا ہوں +

(۴۱) تم آتے ہو تو آؤ- ورنہ ہم جاتے ہیں +

(۴۲) مجھے جانے دو اس وقت لڑکا مدرسہ سے آتا ہوگا +

(۴۳) تم چلو ہم بھی آتے ہیں اور وہ بھی آتی ہیں +

(۴۴) اچھّا مجھے اجازت دو اب شاید ولید آتا ہو +

(۴۵) دس بج گئے ہیں لڑکی آتی ہوگی تم چلتی ہو یا نہیں +

(۴۶) جب لڑکے جاتے ہوں گے تب لڑکیاں آتی ہوں گی +

(۴۷) آٹا تو زید لائے گا- تم گھی لیتے جاؤگے یا نہیں +

(۴۸) رات بہت ہوگئی اب سوئے گی بھی یا نہیں +

(۴۹) وہ جائیں - تو میں پڑھوں +

(۵۰) یہ بتاؤ کہ کاپیاں ہم منگائیں یا نہ منگائیں +

(۵۱) بس تم سوئے- اور وہ چلے +

(۵۲) تم سبق یاد کرو۔ میں حساب نکالوں +

(۵۳) میں اُسے نہیں بُلاتا تو آ +

(۵۴) وہ آئے چاہے نہ آئے۔ تم آؤ +

ذیل کے جملوں میں اُن کلمات کو پہچانو۔ جن سے کسی کام کا ہونا یا نہ ہونا پایا جائے۔

(۱) سوہن بیمار ہے +

(۲) محمود حاضر نہیں ہوا +

(۳) زید کے پتھر لگا +

(۴) منوہر ہنس پڑا +

(۵) موہن سوتا رہا +

(۶) کشنا گنہگار ٹھہرا +

(۷) طاہر عالم بنا +

(۸) بھرت شریر نکلا +

(۹) ولید پاگل ہو گیا +

(۱۰) بکر ہیجڑا بن گیا +

(۱۱) عزیز دُبلا نظر آیا +

(۱۲) خالد کمزور دکھائی دیا +

(۱۳) جوہر عقلمند معلوم ہوا +

(۱۴) وہ جاہل نہیں ہے +

(۱۵) تم عالم ہو +

(۱۶) ہم بھوکے نہیں ہیں +

(۱۷) میں مسافر ہوں +

(۱۸) شاید وہ دُبدا میں ہوں +

(۱۹) وہ حاضر تھا +

(۲۰) میں موجود تھی +

(۲۱) وہ کھیل رہے تھے + (۲۲) وہ پکار رہی تھیں +

(۲۳) بھونڈو دشمن نہ سہی +

نیچے لکھے ہوئے جملوں میں سے ان کلمات کو پہچانو جن سے کسی کام کا سہنا یا نہ سہنا پایا جاتا ہو

(۱) ڈھول بجا + (۲) ناچ ہکا +

(۳) دھان کُٹے + (۴) باجرہ کٹا +

(۵) قافلہ لُٹا + (۶) چور پکڑے گئے +

(۷) اونٹ لد گئے + (۸) ریل چلی +

(۹) سیٹی بجی + (۱۰) خط لکھا گیا +

(۱۱) کتابیں پڑھی گئیں + (۱۲) ہرن دیکھے گئے +

(۱۳) ڈاکو مارے گئے + (۱۴) کاپیاں لائی گئیں +

(۱۵) دوات بکھیری گئی + (۱۶) جوتے چُھپائے گئے +

(۱۷) مہمان بلائے گئے + (۱۸) ان کو بٹھایا گیا تھا +

(۱۹) میں بُلایا گیا ہوں + (۲۰) وہ کہتی جاتی تھی +

(۲۱) تم بُلائی گئی تھیں + (۲۲) آم لائے گئے ہوں گے +

(۲۳) شاید ڈومنی بُلائی گئی ہو +

(۲۴) اچھّا ہوتا اگر اس وقت برف لایا جاتا +

(۲۵) اب یہیں کھانا لایا جاتا ہے +

(۲۶) شاید کھیر لائی جاتی ہو +

(۲۷) کل آپ بُلائے جائیں گے +

(۲۸) اچھّا حلوا لایا جائے +

(۲۹) آج خطوط ضرور لکھے جائیں +

فعل کی تعریف

جس کلمہ سے کسی کام کا کرنا یا نہ کرنا یا ہونا یا نہ ہونا یا سہنا یا نہ سہنا پایا جائے۔

اس کو علم صرف میں فعل کہتے ہیں +

مشقی جملے

ذیل کے جملوں میں سے فعل کو پہچانو

(۱) صالح نے طاہر سے کہا کہ تم پڑھا کرو +

(۲) جوہر عزیز کو بُلا کر لایا +

(۳) محمود کتاب خریدنے گیا ہے +
(۴) تم دیر میں کیوں آتے ہو جلدی کیوں نہیں آتے +
(۵) پاربتی اسکول کو گئی۔ تین بجے آئے گی +
(۶) لچھمن اپنے دونوں بھائیوں کو اپنے ساتھ باغ لے گیا +
(۷) بچّے آم چوس رہے ہیں +
(۸) درزی نے تمہارے کوٹ سئے یا نہیں سئے +
(۹) تیری مُرغی نے بچّے نکالے یا نہیں نکالے +
(۱۰) کل جوہر یہاں تھا۔ آج پھر دہلی چلا گیا +
(۱۱) لڑکیاں پڑھنے آگئیں۔ لڑکے ابھی نہیں آئے +
(۱۲) میں حامد کے ساتھ آؤں گا اور محمود کو ساتھ لاؤں گا +
(۱۳) کیا اچّھا ہوتا کہ تم میرے پاس آتے اور دونوں اکٹّھے مدرسہ جاتے +
(۱۴) اگر وہ آئے ہوں گے تو اُن کی خاطر کس نے کی ہوگی +
(۱۵) دیکھو قرض کبھی کوئی چیز مت لانا +
(۱۶) جس کے پاس جانا ہو اُسے پہلے خبر کردیا کرو +

(۱۷) اِس کام کو یوں مت کر یوں کر +
(۱۸) آپ تشریف لے جائیے میں بھی آتا ہوں +
(۱۹) اگر تم آتے تو میں چلتا نہ تم آئے نہ میں گیا +
(۲۰) صحن صاف کرادو۔ لکڑیاں اُٹھوادو ۔ فرش بچھوا دو +
(۲۱) میں بُلا آیا ہوں وہ آتے ہوں گے +
(۲۲) تم نے کُرسیاں اب تک باہر نہیں نکالیں +
(۲۳) تمہاری جو کاپی کھوئی گئی تھی وہ مل گئی ہے +
(۲۴) بلّی کو دیکھ کر چوہا بہت ہی لپکا مگر بلّی نے جا ہی دبوچا +
(۲۵) جلدی دوڑیو گھوڑے نے پچھاڑی تڑالی +

کہانی

اِس کہانی میں سے افعال کو پہچانو

کچھ عورتیں سوت بیچنے اور سودا لانے کے لئے اپنے گانؤں سے کسی قصبہ کی طرف چلیں۔
گانؤں سے نکلتے ہی انہوں نے ایک شخص کو دیکھا کہ راستہ سے

ہٹ کر ایک طرف کو پیشاب کرنے بیٹھا ہے - یہ عورتیں قصبہ میں گئیں- سوت بیچا- سودا خریدا- سب کاموں سے فارغ ہو کر واپس اپنے گانوں کو چلیں - گانوں کے قریب جب اُس موقع پر پہنچیں جہاں وہ آدمی پیشاب کرنے والا ملا تھا- تو کیا دیکھتی ہیں کہ وہی شخص اُسی جگہ اسی طرح بیٹھا ہوا ہے +

ان عورتوں میں سے کسی ایک نے دوسری سے کہا کہ اری نگوڑی یہ اچنبھا بھی دیکھا- کہ ہم تین کوس گئے- سوت بیچا- سودا خریدا- سہیلیوں- بھنیلیوں سے ملے اور تین کوس واپس آئے- یہ افیونی پینک کا مارا ابھی تک پیشاب سے بھی فارغ نہیں ہوا پاخانہ کے لئے تو اٹھوارے گزار دیتا ہوگا +

یہ بھنک اس افیونی کے کان میں بھی پڑی - یک لخت چونکا اور غصّہ سے ان عورتوں کی طرف گھورا اور کہا کہ واہ وا یہ بھی کوئی کام ہے کہ کاتا اور لے دوڑیں- کاتا اور لے دوڑیں- یہ کام جو میں کر رہا ہوں بڑی محنت اور جان جوکھوں کا ہے +

یہ سُنکر عورتوں نے قہقہہ لگایا اور کہا اچھا بھائی

محنت کئے جا۔ اور جان کھپائے جا۔ اللہ پاک تجھے اِس بلا سے بچائے۔ اور اپنے اپنے گھروں کو چلی گئیں ⁂

(الف) اُردو کی کتاب کے پڑھے ہوئے سبقوں میں سے افعال پہچانو اور بتاؤ

(ب) نیچے لکھے ہوئے افعال کو جملوں میں استعمال کرو۔

لکھا۔ پڑھا۔ بولے۔ بولیں۔ آتا ہے۔ نہیں آتا۔ لاتے ہیں
نہیں لکھا۔ نہیں پڑھا۔ نہ لکھا۔ نہ پڑھا۔ نہیں بولی۔
کھولی۔ نہیں بولتا ہے۔ نہ بولتا ہے۔ نہ بولنے دیتا ہے
گائے گی۔ بیٹھی ہیں۔ نہیں جاتیں۔ دوڑا ہوا۔ بھاگا ہوا
اُڑتا۔ اُڑتے۔ سوتا ہوگا۔ پٹ گئی۔ پٹ گئے۔
نہیں پٹا۔ بک گیا۔ نہیں بکا۔ نہ بکے۔ کٹ چکا۔
لُٹا۔ نہیں لُٹا۔ کہتا جاتا تھا۔ آتیں۔ نہیں آتی۔
دیتی۔ نہیں دیتیں۔ کود ے گا۔ نہیں لائے۔ گیا۔
گئے۔ نہیں گیا۔ نہ گیا نہ آیا۔ جاؤ۔ مت لاؤ۔ نہ آنا۔

مت کہنا ۔ کھاؤ ۔ دیکھا کرو ۔ کیا کرو ۔ اُٹھ جانا ۔ چلے آنا
بھاگ جانا ۔ پکڑا ۔ نہیں پکڑا ۔ ٹوٹ گیا ۔ ٹوٹ جانا ۔
نہ بُننا ۔ مت سوؤ ۔ چکھا ۔ پیسا ۔ پیسی ۔ بھونا ۔ بُھن گیا ۔
پھسل پڑا ۔ چمکا +

متعلقاتِ فعل

ذیل کے جملوں میں ان کلمات کو پہچانو ۔ جن سے کسی
فعل کی وضاحت ہوتی ہے

(۱) تم نے یہ کام اچھا کیا +
(۲) آہستہ آہستہ پڑھو +
(۳) میرا گھوڑا تیز دوڑا +
(۴) زید جلدی جلدی چلا +
(۵) خالد سویرے جاگتا ہے +
(۶) ولید شام کو آئے گا +
(۷) تم ایک برس میں آئے +

(۸) طاہر یہاں نہیں آئے +

(۹) جوہر آگے آگے جا رہا ہے +

(۱۰) تم میرے سامنے سے ہٹ جاؤ +

(۱۱) میں تمہارے گھر دو بار گیا +

(۱۲) عزیز نے مدرسہ کے پانچ پھیرے کئے +

(۱۳) میں نے اس کا حال ایک ایک سے پوچھا +

(۱۴) میں اُسے کئی دفعہ سمجھا چکا ہوں +

(۱۵) ولید کتنی ہی مرتبہ آیا مگر تم نہیں ملے +

(۱۶) دودھ میں پانی تھوڑا ڈالا کرو +

(۱۷) بلّی نے سارا دودھ پی لیا +

(۱۸) یہ ہولڈر میں تمہارے لئے لایا ہوں +

(۱۹) میں نے تمہارے واسطے بڑی کوشش کی +

(۲۰) جی ہاں میں کل جاؤں گا +

(۲۱) ہاں آ جاؤ +

(۲۲) اچھّا سُن لیا +

(۲۳) آپ نے درست فرمایا +
(۲۴) موہن بغیر پوچھے چلا گیا +
(۲۵) ایسا تھوڑی ہو سکتا ہے کہ میں بغیر ملے چلا جاؤں +
(۲۶) میں نے تو ایسے آدمی کم دیکھے ہیں +
(۲۷) تم نے یہ خبر تو بیڈھب سُنائی +
(۲۸) قلم کو اِس طرح پکڑا کرتے ہیں +
(۲۹) دوات کو یوں نہیں۔ یوں رکھا کرو +
(۳۰) بھائی۔ بیٹھو تو سہی چلے جانا +
(۳۱) دیکھو تم دنگا ہرگز نہ کرنا +
(۳۲) میں نے بیشک تمہاری شکایت کی تھی +
(۳۳) میں ان سے واقعی نہیں ملا +
(۳۴) میں شاید کل جاؤں +
(۳۵) دیکھئے وہ آج آتے ہیں یا نہیں +
(۳۶) تم کس وقت آئے ؟
(۳۷) زید اور خالد کب آئے +

(۳۸) تم کہاں گئے تھے ؟
(۳۹) کہو کدھر سے آنا ہوا ؟
(۴۰) تم کتنے پیڑے کھا سکتے ہو ؟
(۴۱) فرمائیے آپ کا مزاج کیسا ہے ؟
(۴۲) آپ سرائے میں کیوں ٹھہرے۔ مکان پر کس لئے نہیں آئے ؟
(۴۳) یہ تم کیا کر رہے ہو ؟
(۴۴) تم جب کبھی جاؤ مجھے بھی لے چلنا +

متعلقات فعل کی تعریف

جن کلموں سے فعل کی وضاحت کی جائے اُن کو علم صرف میں متعلّقات فعل کہتے ہیں +

مشقی جملے

ذیل کے جملوں میں سے متعلقاتِ فعل کو پہچانو

(۱) زید نے بہت ٹھہرایا مگر ولید نے نہیں مانا +

(۲) بکر تمہارے پاس آتے آتے اُلٹا پھر گیا +
(۳) میں دہلی سیدھا جاؤں گا +
(۴) وہ برابر دو رات جاگتا رہا +
(۵) جوہر نے اپنا گھوڑا سرپٹ دوڑایا +
(۶) سوہن پانی زیادہ پی گیا +
(۷) موہن کو وقت کے وقت خوب سوجھتی ہے +
(۸) مسافر خانہ سے بھرت کی گٹھری جاتی رہی +
(۹) تم گھڑی کی گھڑی ٹھہر جاؤ +
(۱۰) وہ تمہاری انتظار میں ایک گھنٹہ بیٹھا رہا +
(۱۱) بشن اگلے مہینہ میں آئے گا +
(۱۲) دہلی میں جوہر کو ایک ہفتہ لگے گا +
(۱۳) تم جھٹ پٹ تیّار ہو جاؤ +
(۱۴) ولیہو آگے گیا +
(۱۵) تھوڑی دیر تم یہاں بیٹھو +
(۱۶) تم اُس طرف کو مت جاؤ +

(۱۷) خالد اوپر گیا ہے +

(۱۸) میں تمہارے گھر آج دسویں دفعہ آیا ہوں +

(۱۹) میں جوہر سے دو مرتبہ ملا۔

(۲۰) وہ ولید کے پاس کئی بار جا چکا ہے +

(۲۱) تم اتنا قند کیوں لائے ؟

(۲۲) اِس دال میں نمک بالکل نہیں ڈالا +

(۲۳) اِتنے سے آٹے میں کتنی بھوسی نکلی +

(۲۴) تم اِتنا سا شربت لائے۔ زیادہ لاتے +

(۲۵) آپ کیسے تشریف لائے ؟

(۲۶) آپ دہلی کس لئے جاتے ہیں ؟

(۲۷) میں اس لئے آیا ہوں کہ تم سے باتیں کروں +

(۲۸) بہت خوب حاضر ہوتا ہوں +

(۲۹) واقعی آپ کا فرمانا درست تھا +

(۳۰) آپ نے جو کچھ کہا بالکل بجا کہا +

(۳۱) میں تمہارے بغیر کیسے جاتا +

(۳۲) اب تو بدون جائے کام نہیں چلے گا ◆
(۳۳) سوہن بالکل اَن پڑھ رہ گیا ◆
(۳۴) محمود بڑا ہی نڈر نکلا ◆
(۳۵) پنسل کو اس طرح نہیں بنایا کرتے ◆
(۳۶) مسجد میں ایسے مت بیٹھو۔ ایسے بیٹھو ◆
(۳۷) تم آؤ تو سہی ◆
(۳۸) ایسا کام پھر کبھی نہ کرنا ◆
(۳۹) وہ کل کو ضرور جائے گا ◆
(۴۰) شاید میں کل نہ آسکوں ◆
(۴۱) غالبًا وہ آج آئیں گے ◆
(۴۲) آپ کہیں نہ جایا کریں ◆
(۴۳) تم کہاں ٹھیرو گے ؟
(۴۴) فرمائیے کس طرف کا ارادہ کیا ◆
(۴۵) تم نے روپیہ کتنا جمع کیا ؟
(۴۶) آپ کا کام کیسا چل رہا ہے ؟

(۴۷) اب میں کیسے جا سکتا ہوں ؟

(۴۸) تم کل میرے پاس کیوں نہیں آئے ؟

(۴۹) اِس وقت کیا کر رہے ہو ؟

(۵۰) تم کب تک آؤ گے ؟

(۵۱) یہ کام پُھرتی سے کرلینا چاہیئے +

(۵۲) گنگا میں پانی بانسوں چڑھ گیا +

(۵۳) میرا دل بلّیوں اُچھل رکھا ہے +

کہانی

اِس کہانی میں سے کلمات متعلقات فعل کو بیان کرو

ایک کمزور شیر ایک جنگل میں آہستہ آہستہ جارہا تھا۔ اِس کے سامنے ایک بھیڑیا بھاگتا اور ہانپتا ہوا آیا اور کہا کہ جلدی چلو میں نے ابھی ابھی ایک ہرن دیکھا۔ کہیں دُور جانا نہیں۔ پاس کے پاس شکار ہے۔ دیر نہ کرو۔ جھپٹ کر چلو۔ شیر نے نہایت نرمی سے کہا۔ کہ میں نے تو مدّت ہوئی

جیو ہتیا سے توبہ کرلی ہے۔ اور اسی لئے کمزور ہوں +

بھیڑیا یہ سُنکر دوڑا گیا اور سب جنگل کے جانوروں کو یہ خوشخبری سُنادی اور نصیحت کی کہ اس جنگل کے بادشاہ کی بیمار پُرسی کو سب جانور باری باری جایا کریں۔ جانور شیر کے پاس ڈرتے ڈرتے جاتے۔ شیر بڑی محبّت سے ان کو بُلاتا۔ اور مزاج پوچھتا۔ ایک دن شیر نے اِن جانوروں سے کہا کہ میرے پاس اکٹھّے مت آیا کرو۔ اس کی ضرورت نہیں کہ ہر ایک قسم کے سب جانور آئیں۔ بلکہ ہر قوم سے جو سردار ہو وہ اکیلا آیا کرے۔ میں نے برت کیا ہے پُھلوار کھاتا ہوں۔ گوشت نہیں کھاتا۔ اِس پر جانوروں نے اپنے اپنے لیڈروں کو پیام پُہنچا دیا۔ سب جانوروں نے منظور کرلیا۔ پہلے پہلے جو جنگلی جانور بیمار پُرسی کو آتا۔ شیر اُس کے ساتھ بڑی مہربانی سے پیش آتا اور محبّت سے باتیں کرتا۔ اور اِس طرح اُن آنے والے جانوروں کے دل سے اپنا خوف

نکال دیا۔ اِس مکّاری کے بعد جو جانور مزاج پُرسی کو آتا اُسے باتوں میں لگاتا۔ اور موقع پاکر پھاڑ کھاتا +

کچھ عرصہ کے بعد ایک لومڑی کی باری آئی وہ مزاج پرسی کے لئے آئی۔ اور دل میں سوچتی تھی کہ یہ کیونکر ہوسکتا ہے کہ شیر ہوکر گوشت کھانا چھوڑ دے۔ اِسی فکر میں وہ شیر کے سامنے پہُنچی۔ اور دور کھڑے ہوکر آداب بجالائی اور دعائے درازی عمر دے کر مزاج پُرسی کی۔ شیر نے بہتیری چکنی اور چپڑی باتیں بنائیں اور لومڑی کو اپنے پاس بُلایا مگر وہ ٹس سے مَس نہ ہوئی۔ لاچار ہوکر شیر نے اس سے کہا کہ ایک تو میں نے گوشت کھانے سے توبہ کرلی ہے۔ دوسرے میں روزہ دار ہوں۔ تو بے خوف ہوکر میرے پاس آجا۔ مجھے تیرے ادب اور تعظیم کے طریقوں نے لُبھا لیا ہے +

لومڑی نے ہاتھ جوڑکر عرض کیا کہ اے جنگل کے بادشاہ آپ کا فرمانا دُرست ہے۔ مگر میں اُن جانوروں

کے کھوج دیکھ رہی ہوں جو آپ کی قدمبوسی سے عزّت پا چکے ہیں۔ کہ ان کے جانے کے نشانات تو ہیں مگر واپس لَوٹنے کے نہیں ہیں۔ اِس لئے میرا سلام رخصت قبول ہو +

(الف) اُردو کی جو کتاب تم پڑھتے ہو اس کے جس قدر سبق پڑھ چکے ہو۔ اُن میں سے متعلّقاتِ فعل پہچانو۔

(ب) ذیل میں جو متعلّقاتِ فعل درج کئے جاتے ہیں اُن کو جملوں میں استعمال کرو +

لگاتار۔ سہج۔ سوا۔ ہاتھوں ہاتھ۔ کانوں کان۔ ضرور سراسر۔ لے دے۔ دن کے دن۔ پل۔ منٹ۔ گھنٹہ۔ سویرے۔ ہمیشہ۔ سدا۔ رات۔ دن۔ اب تک اچانک۔ نیچے۔ ورے۔ پرے۔ اندر۔ باہر۔ اس طرف۔ اِدھر۔ تین تین۔ بیسیوں۔ سیکڑوں۔ کئی۔ کتنے۔ کچھ۔ ذرّہ سا۔ سارا۔ بہت سارا۔ تھوڑا سا اور۔ واسطے۔ خیر اچّھا۔ اچّھا جی۔ بہت

خوب - بھلا - صحیح - بالکل - بے - بن - کم - بلا -
اِس طرح - یوں - زنہار - کبھی - ہرگز - ہی - بھی -
در اصل - بے گمان - بے شک - ہو نہو - ہوں نہوں
کب - کہیں - کدھر - کس قدر - کیسی - کس طرح
کاہے کو - کس لئے - کیا - کبھی نہ کبھی - الگ الگ
دھوم دھام - اُدھر اِدھر - کہیں کہیں +

تمام شد